سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا
چراغِ راہِ حبیب ﷺ
۱۴۳۳ھ
بڑے ادب سے رقم کی "چراغِ راہِ حبیب ﷺ"
تذکرہ:
شیخ الحدیث مفتی محمد غوث شاہ جلالوی رحمۃ اللہ علیہ
حُسنِ ترتیب:
ابوطیب حافظ رفاقت علی حقانی ایم۔اے
پیشکش
جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم (رجسٹرڈ) اٹک صدر
رابطہ: 0300-5608898

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موت ایک اٹل حقیقت ہے یہ بستر مرگ پر آئے میدان کارزار میں محلات میں آئے یا سنگلاخ پہاڑوں میں یا چٹانوں پر دورانِ علالت یا تندرسی میں بچپن میں آئے یا جوانی و بڑھاپے میں موت نے ہر حال میں آنا ہے ہر ایک نے اسکا ذائقہ چکھنا ہے لیکن خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس عارضی دنیا میں موت کے آنے سے قبل اپنے مقصد حیات کی تکمیل کیلئے جدو جہد کرتے ہیں اور حالات کے نشیب وفراز اور زمانے سے پہنچنے والے مصائب وآلام کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہیں اور نتائج سے بے نیاز ہو کر اپنی منزل کیطرف رواں دواں نظر آتے ہیں۔ تاریخ ایسے لوگوں پر فخر کرتی ہے ایسی عظیم ہستیوں کے اصول کا آنے والی نسلوں کیلئے مینارہ نور کی حیثیت رکھتے ہیں تاریخ کے صفحات انہیں اپنے اندر سمو لینے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ ایسے ہی عظیم نفوس میں علاقہ چھچھ کی ایک عظیم شخصیت عالم باعمل، شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد غوث شاہ جلالوی قدس سرہ العزیز ہیں جو دین مصطفیٰ ﷺ کے موتی تقسیم کرتے ہوئے ایک گھر سے دوسرے گھر انتقال فرما گئے ان ہی صلحاء کے بارے میں حدیث شریف ہے۔

اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا یَمُوْتُوْنَ لٰکِنْ یَّنْتَقِلُوْنَ مِنْ دَارٍ اِلٰی دَارٍ (تفسیر کبیر) آپ سے ہزاروں علماء نے علمی فیض لیا۔

استاذی المکرم مفتی غوث شاہ علیہ الرحمۃ کے وصال سے بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جو مدتوں پُر نہ ہو سکے گا۔ آپ اپنے عمِ محترم استاذ العلماء شیخ الحدیث سید سلیمان شاہ نور اللہ مرقدہ یا حیّ یا ھادی سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِیْمِ 1987ء (متوفی) کے بعد جامعہ قادریہ حقانیہ اٹک میں دینی کتب پڑھاتے رہے اسکے علاوہ جامعہ حقائق العلوم حضرو، جامعہ انوار العلوم واہ کینٹ، جامعہ مفتاح العلوم بنگنی حضرو، دار العلوم غوثیہ رضویہ خالو، دریائے رحمت شریف، جامعہ اسلامیہ رحمانیہ ہری پور میں علم کا چراغ روشن کیا اور طلباء کو علم دین سے سیراب کرتے رہے زندگی کے آخری ایام میں حضرت خواجہ

حافظ پیر عبدالحق مدظلہ العالی کے دارالعلوم جامعہ بحرالحق فقیر آباد مولانا شیخ الحدیث محبوب سبحانی رحمتہ اللہ علیہ کی رحلت کے بعد میں درسِ حدیث دیتے رہے۔

آپ ایک ایسے روشن چراغ تھے جن کی ضیاء پاشیوں سے ہزاروں مسلمانوں کے قلوب جگمگ جگمگ کرنے لگے آج بھی آپ کے شاگرد آپ رحمتہ اللہ تعالیٰ کیلئے صدقہ جاریہ ہیں جو دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترویج کیلئے کوشاں ہیں۔ ناچیز حقانی نے بھی آپ سے اور آپ کے عم محترم علامہ سید سلمان شاہ رحمتہ اللہ علیہ سے علم حدیث حاصل کیا جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم بھی آپ علیہ الرحمتہ کا علمی فیضان ہے۔

علامہ غوث شاہ کے والد محترم مولانا حضرت گل علیہ الرحمتہ 1970ء میں وصال فرما گئے آپ نے حضرت پیر غلام محی الدین غزنوی رحمتہ اللہ علیہ نیریاں شریف کی بیعت کی مفتی غوث شاہ علیہ الرحمتہ کی عمر 87 سال تھی آپ کے دو مہکتے پھول صاحبزادہ محمد سعید شاہ، صاحبزادہ محمد نعیم شاہ اور چار صاحبزادیاں اور چار داماد گوہر رحمٰن، محمد جمیل، عطا محسن اور طارق زمان اور ایک بھائی مولانا عبدالقیوم شاہ کو دُنیا فانی میں چھوڑ کر دار آخرت کیطرف چلے گئے۔

زمانہ گواہ ہے کہ آپ نے ساری زندگی نہایت سادگی سے گزاری اور درس حدیث جب دیتے تو آنکھیں پُرنم ہو جایا کرتی تھیں آپ کی تعلیمات ادب رسول اتباع رسول اور پیغامِ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی نفاذ تھی۔

وہ زُہد فقر علم وعمل کی مثال تھی ۔ ہمیں یہی اسباق پڑھا کر چلے گئے
وہ تھے لاخوف علیھم کی تفسیر ۔ ہو کے غمِ دنیا سے آزاد چلے گئے

طلباء اور علماء سے آپ بہت ہی محبت وشفقت کے ساتھ پیش آتے اور دین کی ترویج کیلئے جس کسی کو بھی کام کرتے دیکھتے حوصلہ افزائی فرماتے۔

ایک مرتبہ ناچیز حقانی 1994ء جامعہ رحمانیہ ہری پور میں اپنی تالیف پیغامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

لے کر حاضر ہوا چند مقامات کا ایک نظر مطالعہ کرنے کے بعد آنکھیں پُرنم ہوگئیں میری حوصلہ افزائی فرمائی اور پیغام مصطفیٰ ﷺ پر تبصرہ فی البدیع لکھوانا شروع کر دیا۔ حرف بحرف تحریر حاضر خدمت ہے۔

تبصرہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: اما بعد۔ یہ رسالہ الاربعین الاحادیث المعروف پیغام مصطفیٰ ﷺ حق کے اظہار کیلئے نشان ہے اور حقیقت کے انکشاف کے واسطے مکمل نظام ہے اور ہدایت رشد تزکیہ نفوس کیلئے روشن آفتاب ہے اور یہ فیض، منبع الفیوضات کنز الحسنات ولی اللہ حضرت بادشاہ صاحب مدظلہ اللہ العالی کے حلقہ بگوش افراد سے حافظ رفاقت علی حقانی مدرس جامعہ قادریہ حقانیہ کو رسالہ ہذا لکھنے کا ہوا، اور ایسا ہوا کہ مدفون خزائن کو باہر نکال دیا اور تالیف احادیث سُنن اربعین کی فضیلت پر ایسا استنباط کیا کہ مسائل اہلِ سُنت و جماعت کیلئے یہ رسالہ مخزن نکات ہے اور حجاب غفلت کو اہلِ سعادت سے دور کر کے لِیُخرِجُھُم مِنَ الظُّلُماتِ اِلَی النُّوْرِ کی آیت کے مصداق بنا دینے والا ہے وقت کے تقاضے کے ساتھ احادیث کا جو مجموعہ شائع کیا ہے مجھے بڑی خوشی ہوئی کیونکہ اس عالم کی منزلت نہیں جو کچھ فائدہ نہ پہنچائے۔ اور حقیقت میں وہ نفسِ عالم زندہ ہی نہیں جو کہ نہ خود فائدہ اُٹھائے اور نہ دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ اور ایسے زندہ دل عُلما سے خلقت مامور ہے جنہوں نے ملتِ اسلامیہ کو فائدہ پہنچایا اور احیائے دین کیا اور باطل کا مقابلہ کیا۔ آخر میں سوال و جواب کا اضافہ عوام وخواص کیلئے ایسا وسیلہ علم ہے جو کہ ہر ایک کو مطلوب ہے ہر شخص گہرا مطالعہ کر کے فائدہ اُٹھائے اور علمی عقائد، عملی افعال، ادبی اخلاق جیسے محاسن حاصل کر کے اور چشمِ بصیرت سے حقانی لطائف نورانی عوارف اور عقائد اہلِ حقہ سے مستفیض ہو۔ دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہ رسالہ ہمارے لئے ذریعہ نجات دارین بنائے۔ <u>خادم الشرع محمد غوث شاہ عفی عنہ، جلالیہ</u>

وصالِ باکمال:

آپ کا وصال بروز بدھ مورخہ 2011-02-02، ۱۴۳۲ھ ۲۸ صفر المظفر شریف کو شام 4:00 بجے ہوا۔ جبکہ نمازِ جنازہ دوسرے دن بروز جمعرات اڑھائی بجے اُن کے آبائی گاؤں جلالیہ میں

حضرت پیر شمس العارفین آستانہ عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر نے پڑھائی نمازِ جنازہ میں کثیر تعداد میں ہر مکتبہ فکر کے افراد موجود تھے۔

موت تو اُس کی ہے جس کا کرے زمانہ افسوس
یُوں تو آتے ہیں سبھی دُنیا سے جانے کیلئے

چہلم:

آپ کا چہلم شریف 14 مارچ 2011ء بروز سوموار کو موضع جلالیہ میں ہوگا جسمیں جید علماء کرائم و مشائخ عظائم کے علاوہ خصوصی خطاب ابوالحسن حضرت پیر فضل ربانی زاہدی صاحب آستانہ عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر کا ہوگا۔

(عمدۃ المدرسین محقق العصر)

شیخ الحدیث علامہ مُفتی حضرت مولانا محمد غوث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (جلالیہ)

"لَھُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلیٰ o جَنّٰتُ عَدْنٍ" (طٰہٰ) ۲۸ صفر المُظفر ۱۴۳۲ھ

۲ ۳ ۴ ۱ ھ ۲ فروری ۲۰۱۱ء

قطعاتِ تاریخ (سالِ وصال)

نبی کے دین کی تعلیم میں گزاری عمر
وہ شخص روزِ ازل ہی سے تھا خجستہ نصیب

علومِ دین کی تنویر سے علاج کیا
دلوں کی تیرگی کا تھا مرض شناس طبیب

قدیم رنگ کے اُستاد کا مقام تھا کیا
جدید دور کے سمجھیں گے کیا ادیب و خطیب

الگ جہاں سے ہے رُودادِ حق پرستوں کی
نبیؐ کے عاشقوں کیلئے مُعاملات عجیب

وہ تیرے دین کا خادم تھا بے ریا یارب
تیرے کرم سے ہوں بلقاتِ خُلد اُس کو نصیب

اُس حق پرست کی طارق وصول کی تاریخ
بڑے ادب سے رقم کی "چراغِ راہِ حبیب"

☆☆☆☆☆ ۱۴۳۲ھ

خوش نصیب افراد میں جب نعمتیں بانٹی گئیں
آ کے اس دُنیا میں علم حاصل کیا اور اس کے بعد
دانشِ دینِ نبی بے شک ہے دولت لازوال
چھپ گیا گو خاک کے پردے میں لیکن دیر تک
مُجھ سے فرمایا سروشِ غیب نے طارق لکھو

ساقی، روزِ ازل سے اُس نے پایا جامِ علم
اس نے پھیلایا بہ صد اخلاص فیضِ عامِ علم
ہے جہاں افروز بعد از مرگ بھی انعامِ علم
یاد رکھا جائے گا وہ صاحبِ اکرامِ علم
اُس کا سالِ وصل ''پاکیزہ چراغِ بامِ علم''

۱۴۳۲ھ

☆☆☆☆☆

ہے اَوج و فروغِ دینِ اسلام
وجود ایسے رجالِ باصفا کا
کلامِ حق احادیثِ نبی سے
جو ہے مردانِ مومن کیلئے خاص
اُنہیں کُندن بنایا تربیت سے
عُبور حاصل تھا اُن پر حیرت انگیز
عقیدت سے لیا جائے گا طارق
کی خدمت عمر بھر دینِ نبی ﷺ کی
خدا و مصطفیٰ ﷺ کا شیفتہ تھا
وصالِ عبدِ حق فطرت کی تاریخ

کیا اُس مردِ مومن نے بڑا کام
خدائے پاک کا ہوتا ہے انعام
اُسے بخشی گئی تھی رغبت تام
وہ تھا اُس میکدے کا بادہ آشام
جو تھے افراد مانندِ مسِ خام
علومِ دین کی ہیں جو بھی اقسام
سدا اُس عبدِ حق اندیش کا نام
بنی فردوس اُس کی جائے آرام
ہے اُس کا قابلِ صد رشک انجام
کہی طارق نے ''شمعِ فیضِ اسلام''

☆☆☆☆☆

۱۴۳۲ھ

شاعر اہلسنت: محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری حسن ابدال (9 فروری 2011)

اختتامی کلمات

چراغ راہ حبیب ﷺ کے پروانوں:

راہ حبیب ﷺ کے چراغ استاذ العلماء حضرت مفتی محمد غوث شاہ قدس سرہ کے متعلق بہت ہی مختصر تحریر شایان شان نہیں آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں صرف آپکا ادنیٰ شاگرد ہونے کے ناطے اپنی نجات کا ذریعہ بننے کے لیے قلم کو حرکت میں لایا ہے یہ میرے رب ذوالجلال کا فضل وکرم اور تاجدار مدینہ ﷺ کا صدقہ اور اولیاء کاملین اور اساتذ اکرام کا فیضان اور والدین کی دعائیں ہیں

میں انتہائی مشکور ہوں کو مولانا محمد صدیق المعروف نورانی بمقام مظفرآباد آزاد کشمیر حال خطیب جلالیہ جنہوں نے معلومات فراہم کیں اور ملک پاکستان کے نامور شاعر اہلسنت پیکر اخلاص و محبت **عبدالقیوم طارق سلطان پوری** کا جنہوں نے مفتی صاحب علیہ الرحمتہ کے متعلق منقبت تحریر کر کے میری حوصلہ افزائی فرمائی اسی منقبت سے رسالہ کا نام "چراغ راہ حبیب ﷺ" کا انتخاب کیا ہے

اللہ تعالیٰ میری مذکورہ سطور کو ذخیرہ آخرت بنائے اور آپ کے درجات بلندی عطا فرمائیں لواحقین محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے اوران کے مشن دین مصطفیٰ ﷺ کی ترویج کو ہمیں آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ راہ حبیب ﷺ کے چراغ سے چراغ تاقیامت روشنی بکھیرتے رہیں آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

ابوطیب حافظ **رفاقت علی حقانی** عفی عنہ

بانی و پرنسپل جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم رجسٹرڈ

اٹک کینٹ

خطیب جامع مسجد رجسٹرڈ اٹک صدر

بروز بدھ ۳ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

مریدوں کی دھڑکن طلباء کے سہارے
غوث اُستاد جی ہمارے تھے سبھی کے پیارے

عالم نہ کوئی ان سا ہے دیکھا
میں نے بھی یہ گوہر اُن سے ہے سیکھا

قرآن وحدیث میں ہے زندگی گزاری
عالموں سے تھی آپ کی یاری

ولیوں کے بھی آپ تھے دُلارے
غوث اُستاد جی ہمارے تھے سبھی کے پیارے

دینِ محمد کو ہر سو پھیلایا
سوئے دلوں کو آپ نے جگایا

ہوئے آپ کو مدنی اشارے
غوث اُستاد جی ہمارے تھے سبھی کے پیارے

ہر دم یہ دُعائیں صدیق نورانی
سدا رہے یہ بزم اُستاد جی ہمارے تھے سبھی کے پیارے

فیض پاتے رہے یہاں سے لوگ سارے
غوث اُستاد جی ہمارے تھے سبھی کے پیارے

☆☆☆☆☆

میری زندگی کا تجھ سے یہ نظام چل رہا ہے
تیرا آستاں سلامت میرا کام چل رہا ہے

نہیں عرش وفرش پر ہی تیری عظمتوں کے چرچے
تہہ خاک بھی لحد میں تیرا نام چل رہا ہے

کسی وقت یا محمد ﷺ کی صدا کو میں نہ بھولا
دمِ نزع بھی زبان پر یہ کلام چل رہا ہے

کڑی دھوپ کے سفر میں نہیں کچھ نصیر کو غم
تیرے سایہ کرم میں یہ غلام چل رہا ہے

دعوت خیر

دینی وعصر علوم کی معیاری درس گاہ **جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم** رجسٹرڈ اٹک صدر میں قرآن وحدیث کی تعلیم فی سبیل اللہ دی جاتی ہے آپ جیسے مخلص مخیّر حضرات کے تعاون سے جامع جملہ اخراجات برداشت کر رہا ہے اس لیے آپ اپنے **صدقات ، خیرات ، و دیگر عطیات** مدرسہ میں جمع کروا کر صدقہ جاریہ میں شریک ہوں۔

نوٹ: جامعہ کا سالانہ آمدن واخراجات آڈٹ کرایا جاتا ہے اب تک سیکنڑوں طلباء استفادہ کر چکے ہیں۔

<u>برائے رابطہ:</u> حقانی 0300-5608898 فیضی 0300-9123149

علاقہ چھچھ کے معروف عالم دین شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد غوث شاہ انتقال کر گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نماز جنازہ جلالیہ گاؤں میں پیر طریقت رہبر شریعت پیر شمس العارفین سجادہ نشین آستانہ عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر نے پڑھائی ہزاروں افراد نے نماز جنازہ میں شرکت کی لوگ دھاڑیں مار مار کر روتے رہے

مفتی محمد غوث شاہ نے ساری زندگی لوگوں کے دلوں کو قرآن و حدیث کے نور سے روشن کیا **پیر شمس العارفین** ایک عالم کی موت پورے جہان کی موت ہے **مولانا احسان الحق حقانی**

مفتی غوث شاہ کی خدمات لائق تحسین و شخصیت ہدایت کا سنگ میل تھی **صاحبزادہ پیر محمود احمد** مفتی غوث شاہ کی دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی **علامہ حامد رضا**

مفتی غوث شاہ کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا **قاری اظہر محمود اظہری** مفتی محمد غوث شاہ اہلسنت و جماعت کا عظیم سرمایہ تھے **سید لیاقت علی شاہ** کنوینر سنی تحریک

جلالیہ (رپورٹنگ ٹیم حبیب میر ؍ ساجد ترینی) علاقہ چھچھ کی معروف دینی شخصیت استاد العلماء مفتی محمد غوث شاہ دار فانی سے کوچ کر گئے۔ وہ گزشتہ ماہ سے شدید علیل تھے۔ نماز جنازہ جلالیہ گاؤں میں پیر شمس العارفین سجادہ نشین آستانہ عالیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر نے پڑھائی نماز جنازہ میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک تھے۔ مفتی محمد عثمان نور مصطفوی صاحبزادہ احسان الحق حقانی، صاحبزادہ حافظ پیر محمود احمد صاحبزادہ حافظ مصطفیٰ الحق آستانہ عالیہ دربار رحمت شریف صاحبزادہ حافظ اکرام الحق، قاری اظہر محمود اظہری، مولانا محمد شعیب، مولانا طفیل نقشی (بقیہ 22 صفحہ 3)

سابق وائس چیئرمین خان واثق خان ملما اکثر افضل ڈار، مولانا مہدی شاہ زمان، حفیظ الرحمان، مولانا صدیق ہزاروی، حافظ خاکی جان، بابا جی امین الدین، حافظ محمد صفدر، محمد تاج اور مولانا نجم الدین، حافظ اکرام الحق کے علاوہ ہر مکتبہ فکر سیاسی و سماجی شخصیات تاجر برادری و صحافی برادری محکمہ پولیس و محکمہ واپڈا کے اہلکار اور ہزاروں کی تعداد میں علاقہ بھر سے عوام الناس نے شرکت کی۔ اس موقع پر پیر شمس العارفین نے کہا کہ مفتی محمد غوث شاہ نے ساری زندگی لوگوں کے دلوں کو قرآن و حدیث کے نور سے روشن کیا۔ مولانا احسان الحق حقانی نے کہا کہ ایک عالم کی موت پورے جہان کی موت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپؒ نے ساری زندگی قرآن و حدیث کا درس دیا آپ کی دینی خدمات کا احاطہ ممکن نہیں۔ صاحبزادہ حافظ پیر محمود آستانہ عالیہ دربار رحمت شریف نے کہا کہ مفتی محمد غوث شاہ کی تعلیمات اتباع رسولؐ و پیغام عشق رسولؐ اور دینی خدمات لائق صد تحسین و شخصیت ہدایت کا سنگ میل تھی۔ مولانا حامد رضا نے کہا کہ مفتی محمد غوث شاہ کی دینی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمد غوث شاہ نے علم دین کی نشر و اشاعت میں ساری زندگی گزار دی اور سرکار دو عالمؐ کی محبت ادب اور تعظیم کی دولت عام کرتے رہے۔ قاری اظہر محمود اظہری نے کہا کہ مفتی محمد غوث شاہ کی وفات سے پیدا ہونے خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا۔ سنی تحریک حضرو کے کنوینئر سید لیاقت علی شاہ نے کا کہ مفتی محمد غوث شاہ اہلسنت و جماعت کا عظیم سرمایہ تھے۔ اور انہوں نے چھچھ ہی نہیں بلکہ پاکستان کے کئی علاقوں میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔

جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم مرکزی جامعہ مسجد اٹک کینٹ میں تعزیتی اجلاس

اٹک (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم رجسٹرڈ مرکزی جامعہ مسجد اٹک کینٹ میں ایک تعزیتی اجلاس ہوا جس میں علاقہ چھچھ کی ممتاز عالم دین مفتی محمد غوث شاہ جلالوی کی وفات پر اظہار تعزیت کیا گیا مولانا شیر احمد تھہی حافظ محمد فاروق حافظ محمد خان تھہی، قاری صابر حسین میمنی، محمد طیب میلادی نے کہا کہ مولانا کی وفات ناقابل تلافی نقصان ہے۔ جو خلا کبھی پورا نہیں ہوگا اجلاس میں ٹھیکیدار حاجی محمد طفیل، حاجی عارف کی والدہ، شہزادہ احمد چشتی کی خالہ، حاجی مختیار حسین کے کزن، صوفی قمر زمان کے بہنوئی شیخ محمد عزیز کے ماموں ملک نور الہی ایڈووکیٹ کے بھائی کے لئے بھی دعائے مغفرت کی گئی

12-02-11

اخباری تراشے

آپ کو نورچینل آزاد کشمیر وغیرہ اور محمد اسحاق نظامی، مولانا عظمت رضا، سید لیاقت شاہ سنی تحریک کے علاوہ متعدد اخبارات میں بھی خراج تحسین پیش کیا ہے۔

چند اخباری تراشے ملاحظہ فرمائیں۔

مفتی غوث شاہؒ ہمارے علاقے کا قیمتی اثاثہ تھے: واثق خان

ہزاروں طلباء نے مفتی صاحب سے قرآن و حدیث کا علم سیکھا وہ ایک مخلص عالم دین تھے

جلالیہ (نیوز رپورٹر) سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل اٹک خان واثق خان آف جلالیہ نے کہا ہے کہ مفتی غوث شاہؒ نے ہمارے علاقے چھچھ کا قیمتی سرمایہ تھے انہوں نے چھچھ کی عوام ہی نہیں دیگر علاقوں کے طالب علموں کو بھی علم دین سکھایا۔ انہوں نے کہا کہ مفتی غوث شاہؒ نے اپنی ساری زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اتباع میں گزاری۔ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء مدتوں پورا نہیں ہو سکے گا۔ مفتی محمد غوث شاہؒ کی یادیں ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہیں گی اور

جب تک ان کے شاگرد لوگوں کو علم دین پڑھاتے رہیں گے ان کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مفتی غوث شاہ کی رحلت ہمارے علاقے کیلئے بہت بڑا صدمہ ہے۔

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور ﷺ تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خانؒ

ناچیز ابوطیب حقانی یکم ربیع الثانی شریف بروز سوموار ہمراہ قاضی اعجاز احمد چشتی، حافظ محمد رمضان، اُستاذ محترم کی رہائش گاہ میں حاضری دی تو وہاں پر اُن کے نواسے حامد عطا شاہ اور محمد دانش شاہ سے ملاقات ہوئی اُنہوں نے ہمیں گھر میں کنواں کھدوانے کے دوران جو مقدس تبرکات پتھر کی صورت میں ظاہر ہوئے جن پر قدرتی طور پر اسم اللہ، اسم محمد ﷺ، نعلین مبارک اور چاند، سورج نمایاں تھے۔ زیارت کرائی جو کہ اب بھی محفوظ ہیں۔ چند نورانی جھلکیاں اُوپر ملاحظہ فرمائیں۔
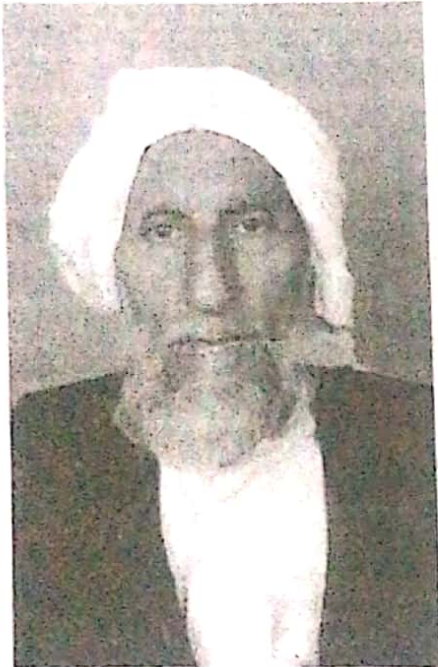
جامعہ قادریہ حقانیہ اٹک
میں تدریسی دور اُستاذ العلماء
قاضی انوار الحق رحمۃ اللہ علیہ
متوفی 1982ء والدِ گرامی
ڈاکٹر امجد حسین کاظمی
اور مفتی غوث شاہ علیہ رحمۃ کے
عمِ محترم شیخ الحدیث سید سلیمان شاہ
کا قریب قریب تھا۔

اُستاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر متوفی 1987ء
سید محمد سلیمان شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اُستاذ العلماء
حضرت مفتی غوث شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

صاحبزادہ محمد سعید شاہ، صاحبزادہ محمد نعیم شاہ اور مفتی غوث شاہ علیہ رحمۃ کے نواسے محمد دانش شاہ

ابو طیب حافظ رفاقت علی حقانی (ایم۔اے) کی تالیفات

1۔ جواہر التسمیہ (مضامین) (مطبوعہ)

بسم اللہ شریف کے فضائل۔ زندگی کے شب و روز کی نمازیں۔ قرآن مجید کے متعلق اہم معلومات، اہم سوال و جواب، مشہور نعتیں۔

2۔ نعت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارتقائی سفر 3۔ مرجع خلائق 4۔ گنجینہ فیض

5۔ بدرِ منیر 6۔ گنجینہ صادق 7۔ چراغِ راہِ حبیب

8۔ پیغام مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم (مضامین) فضائلِ قرآن، ارکان اسلام، نماز کے بعد ذکر بالجہر، حقوقِ والدین، علاماتِ قیامت، صلوۃ التسبیح، استخارہ، فضائل عمامہ شریف، اعتکاف، حقوق اساتذہ، انگوٹھے چومنا، نعت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد، معلوماتِ حدیث، اذان کے وقت درود شریف، حقوق زوجین، فضائل درود شریف، نکاح، طلاق، انبیاء کی سنتیں، عورتوں کے مسائل، دعا بعد نماز جنازہ، حیلہ اسقاط، فضائل علماء و طلباء، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ غذائیں، سلام، روزمرہ کے ضروری مسائل، چالیس بیماریاں اور اُن کا روحانی علاج، سوال جواب کی صورت میں اسلامی مسائل۔

(نوٹ: کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے پورا پڑھے بغیر چھوڑنا مشکل ہے۔ اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے)۔

(زیر طبع) 9 - جواہر الصلوٰۃ 10 - اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا علمی مقام

11 - دعوتِ اسلامی کا ارتقائی سفر 12 - مقالاتِ حقانی

13 - عصمت انبیاء 14 - حقانی پہیلیاں

15 - حق و باطل (تاریخ کے آئینے میں) 16 - انوار کی برسات میلاد ہی میلاد

ناشر: جامعہ حقانیہ ظاہر العلوم (رجسٹرڈ) صدر بازار اٹک کینٹ